بچّوں کے لیے

ایمان افروز اور سبق آموز

اچھی نظمیں

(حصّہ اوّل)

مائل خیر آبادی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جب کرنے کوئی کام چلیں
ہم پہلے "بسم اللہ" پڑھ لیں

ہم جب کچھ کھائیں اور پئیں
ہم پہلے "بسم اللہ" پڑھ لیں

کُرتہ، پاجامہ جب پہنیں
ہم پہلے "بسم اللہ" پڑھ لیں

جس وقت وضو کرنے بیٹھیں
ہم پہلے "بسم اللہ" پڑھ لیں

اپنا بستہ جب ہاتھ میں لیں
ہم پہلے "بسم اللہ" پڑھ لیں

بستہ باندھیں، بستہ کھولیں
ہم پہلے "بسم اللہ" پڑھ لیں

جب اپنے مکتب کو جائیں
ہم پہلے "بسم اللہ" پڑھ لیں

کچھ پڑھنے لگیں، کچھ لکھنے لگیں
ہم پہلے "بسم اللہ" پڑھ لیں

سونے کو بستر پر پہنچیں
ہم پہلے "بسم اللہ" پڑھ لیں

جب سودا لیں، جب سودا دیں
ہم پہلے "بسم اللہ" پڑھ لیں

جب کھیل کوئی اچھا کھیلیں
ہم پہلے "بسم اللہ" پڑھ لیں

مطلب یہ! کوئی کام کریں
ہم پہلے "بسم اللہ" پڑھ لیں

اے خدا، اے خدا

اے خدا، اے خدا شکر و احساں ترا
ہم کو پیدا کیا کھانا کپڑا دیا

اے خدا، اے خدا
شکر و احساں ترا

اور بھی تو بہت ہم پہ احساں کیے
پیارے پیارے ہمیں امّاں ابّا دیئے

اے خدا، اے خدا
شکر و احساں ترا

سارا عالم بنایا ہمارے لیے
اور اس کو سجایا ہمارے لیے

اے خدا، اے خدا
شکر و احساں ترا

اور بھیجا نبی جن سے قرآں ملا
اچھی باتیں ملیں دین و ایماں ملا

اے خدا، اے خدا
شکر و احساں ترا

سب بھلائی بُرائی بتا دی ہمیں
دین کی راہ سیدھی دکھا دی ہمیں

اے خدا، اے خدا
شکر و احساں ترا

ہے یہ میری دُعا میرے اللہ میاں
ہم مسلماں رہیں اے مرے مہرباں

اے خدا، اے خدا
شکر و احساں ترا

ہمارے نبیؐ

وہ ہمارے نبیؐ خاتم الانبیاء[1]
ان کو اللہ نے اپنا قرآں دیا
اب سدا کے لیے آپؐ ہیں رہنما[2]
کیسے پیارے نبیؐ
وہ ہمارے نبیؐ

حکم اللہ کے ہم کو پہنچا گئے
خوب اچھی طرح دین سمجھا گئے
دین پر چل کے خود آپؐ دکھلا گئے
کیسے پیارے نبیؐ
وہ ہمارے نبیؐ

---

[1] یعنی آپؐ کے بعد اب کوئی نبی نہیں ہو گا۔

[2] یعنی آپؐ ہی کی بتائی ہوئی راہ (اسلام) پر سب کو چلنا چاہیئے۔

دین کی راہ میں آپؐ نے دُکھ سہے
کام اسلام کا آپؐ کرتے رہے
ان پہ صَلِّ علیٰ[۱] ہر مُسلماں کہے

کیسے پیارے نبیؐ
وہ ہمارے نبیؐ

آپؐ فرما گئے اپنے رب سے ڈرو
آپؐ کا حُکم ہے دین قائم کرو
دین کی راہ میں بس جیو اور مرو

کیسے پیارے نبیؐ
وہ ہمارے نبیؐ

---

۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

عقیدہ

(۱)

ہر مسلمان کو
جاننا چاہیئے
ماننا چاہیئے
یہ کہ اللہ ہے
اور وہ، ایک ہے
ساری دنیا بنائی
اسی ایک نے
یہ زمیں آسماں
اور جو کچھ بھی ہے
سب کا خالق ہے وہ
سب کا رازق ہے وہ

سب کا مالک وہی
سب کا مولیٰ وہی
سب کا حاکم وہی
سب کا راجا وہی
کوئی شئے
راج سے اس کے، باہر نہیں
کوئی شئے
علم سے اس کے، باہر نہیں
کوئی شئے
حکم سے اس کے، باہر نہیں
زندگی اور سُکھ
دینے والا وہی

موت، تکلیف، دُکھ
دینے والا وہی
چاہے جو، وہ کرے
اس خدا کو کوئی
روک سکتا نہیں
ٹوک سکتا نہیں

(۲)

ہر مسلمان کو
جاننا چاہیئے
ماننا چاہیئے
یہ کہ اللہ ہے
رحم والا بڑا
وہ بڑا مہرباں
اپنے بندوں پہ ہے
اس نے ان کے لیے
بھیجے اپنے نبی
سب سے آخر میں آئے
وہ پیارے نبیؐ
جن کو اللہ نے
اپنا قرآں دیا
جن سے انسان کو
دین و ایماں ملا
آپؐ نے
سب کے سب حکم قرآن کے
سب کو پہنچا دیئے
خوب سمجھا دیئے
کرکے دکھلا دیئے

(۳)

ہر مسلمان کو
جاننا چاہیئے

ماننا چاہیئے
ایک دن آئے گا
دن وہ انصاف کا
آخرت کا وہ دن
جب ہمارا خدا
ہم کو بلوائے گا
اور جانچے گا سب کام، اچھے بُرے
کر رہے ہیں جو ہم
آج دنیا میں یہ
خوب جانچے گا وہ
ظلم ہوگا کسی پر ذرا بھی نہیں
پھر جو اس جانچ میں
پاس ہو جائے گا

نیک کہلائے گا
اس پہ اللہ فضل اپنا فرمائے گا
وہ بڑے ٹھاٹ سے خُلد میں جائے گا
ہاں سدا کے لیے ــــ
اپنے رب کے دیئے
خوب پھل کھائے گا
اور جو اس جانچ میں
فیل ہو جائے گا
یعنی ٹھہرا بُرا
رحم اس پر نہ ہرگز کیا جائے گا
آگ میں جھونک اس کو دیا جائے گا
ہاں، سدا کے لیے ــــ
پھر وہ اپنے کیے کی سزا پائے گا

مانتے ہیں

ہم اللہ کو، ایک ہی مانتے ہیں
محمدؐ کو اس کا نبی مانتے ہیں

نبیؐ آپ کے بعد کوئی نہ ہوگا
نبی آپؐ کو آخری مانتے ہیں

یہ دنیا خدا کی بنائی ہوئی ہے
یہ بات اِک ہمیں کیا، سبھی مانتے ہیں

خدا کے سوا جب نہیں کوئی سُنتا
تو اس وقت اسے آپ بھی مانتے ہیں

جو اللہ کی راہ میں کام آئے
اسی کو تو ہم، زندگی مانتے ہیں

کما کر جو رکھتا ہے نیکی کی دولت
اسے ہم بڑا ہی دھنی مانتے ہیں

بُرائی سے ہر وقت بچتے رہیں ہم
اگر آخرت کی گھڑی مانتے ہیں

ہر انسان کو اپنا بھائی جو سمجھے
ہم اس کو فقط آدمی مانتے ہیں

جو قرآن و سنت سے ثابت ہو مائل
اسی بات کو ہم کھری مانتے ہیں

شرک

خدا کو چھوڑ کے غیروں کا میں بنوں بندہ
میں اختیار کروں اس قدر بُرا دھندہ!

کوئی بتائے غلامی ہے ایک کی اچھی
کہ ہر کسی کا پڑا ہو گلے میں اک پھندہ؟

وہ اپنی سمت گھسیٹے، یہ کھینچے اپنی طرف
کسی سے ہو بھی سکے گا ہر ایک کا دھندہ؟

اِسے وہ پوجے، اُسے پوجے یا کِسے پوجے
تمام عُمر رہے گا یوں ہی پراگندہ

سبھی کی ہو نہیں سکتی ہے بندگی مائل
رہے گا پھر تو نہ گھر کا نہ گھاٹ کا بندہ

اسی کو کہتے ہیں در در کی ٹھوکریں کھانا
یہی تو شرک ہے، یہ شرک ہے بڑا گندہ!

جانچ پڑتال

۱

ہاتھوں سے دو کام کیے، ایک اچھا اور ایک بُرا
اور منہ سے دو بول کہے، ایک اچھا اور ایک بُرا
یہ بھی جانچا جائے گا وہ بھی پرکھا جائے گا
اپنی اپنی کرنی کا ہر انساں پھل پائے گا

۲

کیا کیا دیکھیں آنکھوں سے راتیں اچھی اور بُری
اور سُنیں کیا کانوں سے باتیں اچھی اور بُری
جو کچھ دیکھا اور سُنا دیکھا بھالا جائے گا
اپنی اپنی کرنی کا ہر انساں پھل پائے گا

۳

جب کرنے کچھ کام چلے، پہلے سوچا نام چلے
صبح چلے رستے رستے، بے رستے پھر شام چلے

یہ اور وہ، ہر ایک قدم۔ ناپا تولا جائے گا
اپنی اپنی کرنی کا ہر انساں پھل پائے گا

(۴)

تر لقمہ بھی نوش کیا، کھایا روکھا پھیکا بھی
ریشم مخمل بھی پہنا، پہنا کھادی گاڑھا بھی
اک دن کھایا اور پیا مائل! آگے آئے گا
اپنی اپنی کرنی کا، ہر انساں پھل پائے گا

ٹیلی فون

اچھے بچّو! ہلو ہلو!
ہلو ہلو بھئی ہلو ہلو
لوگ دعا یوں دیتے ہیں
ہر دم پھولو اور پھلو
پھلو پھلو بھئی پھلو پھلو
اچھے بچّو! ہلو ہلو!

ہم سب کا یہ کہنا ہے　　دین پہ قائم رہنا ہے
دین کا رستہ سیدھا ہے　　سیدھے رستے چلو چلو

چلو چلو بھئی چلو چلو
اچھے بچّو! ہلو ہلو!

بات بُری ہوتے دیکھو　　تو اس سے ہٹ کر نکلو
ایسی جگہ سے ٹل جاؤ　　ٹل جاؤ۔ ہاں، ٹلو ٹلو

ٹلو ٹلو بھئی ٹلو ٹلو
اچھے بچّو! ہلو ہلو!

سچّا سانچہ بس ہے ایک　　جس سے بنتے ہیں سب نیک
وہ سانچہ تو ہے اسلام　　اس سانچے میں ڈھلو ڈھلو

ڈھلو ڈھلو بھئی ڈھلو ڈھلو
اچھے بچّو! ہلو ہلو!

آؤ کھانا کھائیں

آؤ دستر خوان بچھائیں
مِل جُل کر سب کھانا کھائیں

بھائی! پہلے ہاتھ تو دھولیں
کھاتے میں بے کار نہ بولیں

بسم اللہ جو بھولا کوئی
اس نے ساری برکت کھوئی

دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا
بھولے بھیّا! بھول نہ جانا

کھانے میں جو عیب نکالے
کھانے سے وہ ہاتھ اُٹھالے

چھوٹے چھوٹے لقمے کھانا
ہر لقمے کو خوب چبانا

چھین جھپٹ کھانے میں نہ کرنا
ڈرنا، اپنے رب سے ڈرنا

خوش خوش باہم کھانا اچّھا
کچھ بھوکے اُٹھ جانا اچّھا

کھانا کھا کر کام ہے سب کا
شکر کریں سب اپنے رب کا

خوش خبری

رب کو خوش کرنے کے لیے — جو پیسے دو چار دیئے
ان کے بارے میں یوں سوچ — بینک میں وہ سب جمع کیے
جو رب کی مرضی پہ چلا — خوش خبری ہے اس کے لیے
وہ جنّت میں جائے گا — جس نے اچھے کام کیے
جس دن کوئی ساتھ نہ دے — کچھ کر لے اس دن کے لیے
قتل ہوئے ہیں جو حق پر — مَرے نہیں، وہ لوگ جیے
دودھ ملائی کھائے وہ — غصّہ جو انسان پیے
تارے کیسے روشن ہیں — جلتے ہیں بے تیل دیئے

کچھ تو بولو اے مائل
بیٹھے ہو کیوں ہونٹ سیے

جی!

غصّہ مت کر غصّہ پی
پی پی، پی پی، پی پی پی

سچّا کھائے شکّر گھی
گھی گھی، گھی گھی، گھی گھی گھی

جھوٹا جھینپ کے رہ جائے
ہی ہی، ہی ہی، ہی ہی ہی

یوں ہنسنا ہے سخت بُرا
کھی کھی، کھی کھی، کھی کھی کھی

گندی باتوں سے رہ دُور
چھی چھی، چھی چھی، چھی چھی چھی

ایک خدا ہے، ہے نا ایک!
جی جی، جی جی، جی جی جی!

نہیں

لڑوں جھگڑوں میں کسی سے، یہ میرا کام نہیں
نکالتا میں زباں سے بُرا کلام نہیں
خدائے پاک کو راضی وہ کر نہیں سکتا
بغیر جھوٹ، جسے چین صبح و شام نہیں
جو لوگ نیک ہیں ان سے ہے میری یاد اللہ
بُرے جو لوگ ہیں ان سے دعا سلام نہیں
خدا کا بندہ ہوں میں، ہاں، خدا کا بندہ ہوں
سِوا خدا کے کسی اور کا غلام نہیں
ہمیشہ رہتا ہوں مائل میں سادگی کے ساتھ
رہن سہن میں مرے کوئی ٹیم ٹام نہیں

چہ چہ!

بھولے اللہ کو میاں! چہ چہ!
کر رہے ہو بُرائیاں؟ چہ چہ!

ارے، تم سب خدا کے بندے ہو
ارے تم، اور چوریاں؟ چہ چہ!

توبہ، کیسی بُری یہ عادت ہے!
بکتے پھرتے ہو گالیاں؟ چہ چہ!

بول کر جھوٹ، چغلیاں کھا کر
تم نے کر لی بُری زباں؟ چہ چہ!

پھاڑ دیں، تو پڑھو لکھو گے کیا؟
یہ کتاب اور کاپیاں؟ چہ چہ!

شور و غل مت کرو، یہ مسجد ہے
شور و غل اور پھر، کہاں؟ چہ چہ!

دوستو! کھیل کود کی باتیں
پڑھنے لکھنے کے درمیاں؟ چہ چہ!

لوگو! اللہ سے نہیں ڈرتے؟
کیسی ہیں یہ تباہیاں، چہ چہ!

اُف، خدا کی زمین پر مائل
ہوں شیاطین حکمراں؟ چہ چہ!

واللہ!

قرآن کی جو بات ہے، جو بول ہے واللہ!
انمول ہے، انمول ہے، انمول ہے واللہ!

باطل کی ترقی، جو نظر آتی ہے تم کو
یہ ٹھوس نہیں پول ہے، یہ پول ہے واللہ

اک جھوٹ نبھانے کو گڑھے جھوٹ ہزاروں
پھر بھی تو بہت جھول، بہت جھول ہے واللہ

بیکار پھرا کرتا ہے جو بغلیں بجاتا
بغلول ہے، بغلول ہے، بغلول ہے واللہ

دیکھو، میں بُرائی میں کبھی، ساتھ نہ دوں گا
بندہ تو یہاں گول ہے، بس گول ہے واللہ

کیا بات ہے واللہ!

کیا خوب ہی نیکوں کی ملاقات ہے واللہ!

کیا بات ہے، کیا بات ہے، کیا بات ہے واللہ

وہ رات کہ جس رات میں لیں نام خدا کا

کیا رات ہے، کیا رات ہے، کیا رات ہے واللہ

اللہ ہی مالک ہے، بڑی ذات ہے اس کی

کیا ذات ہے، کیا ذات ہے، کیا ذات ہے واللہ

جس دھات کے آلات سے لیں کام خدا کا

کیا دھات ہے، کیا دھات ہے، کیا دھات ہے واللہ

وہ بات جو اللہ کی خوشی کے لیے کی جائے

کیا بات ہے، کیا بات ہے، کیا بات ہے واللہ

جو لات کہ شیطاں کی کمر توڑ دے مائل

کیا لات ہے، کیا لات ہے، کیا لات ہے واللہ

بول رہا ہے

نقصان اٹھا کر بھی جو سچ بول رہا ہے
وہ اپنے لیے خُلد کا دَر[۱] کھول رہا ہے

کیا منھ وہ قیامت میں، دکھائے گا خدا کو
دُوکان پہ جو بیٹھ کے کم تول رہا ہے

جانچا گیا، پرکھا گیا قرآن کا ہر بول
ہر عہد میں، ہر ملک میں انمول رہا ہے

سُنتا ہوں حدیثیں تو مجھے لگتا ہے ایسا
جیسے یہ کوئی کانوں میں رس گھول رہا ہے

یہ سِن[۲] ہوا مائل کا مگر باتیں ہیں ایسی
جیسے کوئی اِک بچّہ ہے جو بول رہا ہے

۱ے دَر معنی دروازہ ۲ے سِنّ معنی عمر

خدا کو ناپسند ہے

ذرا بھی جھوٹ بولنا — خدا کو ناپسند ہے
کسی کے ساتھ تولنا — خدا کو ناپسند ہے
کسی کے عیب کھولنا — خدا کو ناپسند ہے
بُرائیاں ٹٹولنا — خدا کو ناپسند ہے

دلوں میں دشمنی رہے — خدا کو ناپسند ہے
یہ دشمنی بنی رہے — خدا کو ناپسند ہے
ہر ایک سے ٹھنی رہے — خدا کو ناپسند ہے

یہ لوٹ، مار دھاڑ یہ — خدا کو ناپسند ہے
ہر آن چھیڑ چھاڑ یہ — خدا کو ناپسند ہے

فساد یہ، بگاڑ یہ خدا کو ناپسند ہے

بدوں[1] کے سر پہ تاج ہو خدا کو ناپسند ہے
بُرائیوں کا راج ہو خدا کو ناپسند ہے
حیا نہ ہو، نہ لاج ہو خدا کو ناپسند ہے

پیاری امّی جان ہماری

تن من دھن سب تم پر واری
پیاری امّی جان ہماری

جان نچھاور کرنے والی ہر دم ہم پر مرنے والی
چاہے بیٹا ہو یا بیٹی دونوں کا دم بھرنے والی
کرتی رہتی ہو دلداری
تن من دھن سب تم پر واری
پیاری امّی جان ہماری

---

[1] بُرے لوگ، خدا کے نافرمان

تم نے بڑا احسان کیا ہے ہم نے تمہارا دودھ پیا ہے
ہم نے جو کچھ تم سے چاہا امّی! تم نے لا کے دیا ہے
ہم پہ لُٹا دی دولت ساری
تن من دھن سب تم پر واری
پیاری امّی جان ہماری

راتوں کو لوری دی تم نے آٹھ پہر خدمت کی تم نے
میرے سُکھ کی خاطر امّی! روز مصیبت جھیلی تم نے
لات اپنے آرام پہ ماری
تن من دھن سب تم پر واری
پیاری امّی جان ہماری

اللہ کرے

دنیا سے لڑائی جھگڑا یہ، مٹ جائے سب، اللہ کرے
مل جل کے رہیں دنیا والے، دنیا میں اب، اللہ کرے

علم اور ادب سے دنیا میں صحیح انسانیت آتی ہے
جو علم و ادب سے کورے ہیں، سیکھیں وہ ادب اللہ کرے

اللہ کے بندے ہم سب ہیں اللہ کے بندے بن کے رہیں
اللہ کا بندہ بننے کا آجائے ڈھب، اللہ کرے

اللہ کی مرضی اپنائیں، اپنائیں اور پھیلائیں بھی
یورپ، افریقہ، امریکہ، جاپان و عرب، اللہ کرے

دین پھیلائیے

اپنے اللہ کو آپ، پہچانیے !
بات جو کہہ رہا ہوں، اسے مانیے
ہاں، میں چھوٹا سا بچہ تو ہوں پر مجھے
دین کی ایک دُھن ہے، یہ سچ جانیے

اک ذرا میرے ساتھ آپ جم جائیے
دین پھیلائیے، دین پھیلائیے

کھیلیے، کودیئے، کھائیے، پیجیے!
پڑھیے، لکھیے، کہیں نوکری کیجیے
بیچیے کوئی سودا کہ خود لیجیے
دین کا ہر جگہ اک سبق دیجیے

ملیے جُلیے، کہیں آئیے جائیے
دین پھیلائیے، دین پھیلائیے

کہیے سب سے کہ "لوگو! خدا سے ڈرو
دیش نیتاؤ! اے قوم کے لیڈرو!
تم ہو مسجد میں یا جج کی کرسی پہ ہو
حکم مانو خدا کا، عمل بھی کرو"

ہاں، یہ سمجھائیے، خوب سمجھائیے
دین پھیلائیے، دین پھیلائیے

اچھا ہے

خدا کا دین ہم دنیا میں پھیلائیں تو اچھا ہے
یہ کام اچھا ہے، ہم یہ کام کر جائیں تو اچھا ہے

خدا کے سارے بندے، سیدھے سچّے نیک بن جائیں
جو بھٹکے ہیں وہ سیدھی رَہ پہ آئیں تو اچھا ہے

لڑائی ہو، نہ جھگڑا ہو، نہ چوری ہو، نہ غیبت ہو
بُرے کاموں سے ہم سب باز آ جائیں تو اچھا ہے

بھروسہ ہم کریں اللہ پر ہر اک مصیبت میں
مصیبت میں ذرا بھی ہم نہ گھبرائیں تو اچھا ہے

انھیں دیکھے تو کوئی سمجھے اک دیوار سیسے کی
مسلماں اک جماعت آج بن جائیں تو اچھا ہے

یہی ارمان ہے دل میں، یہی دل میں تمنا ہے
خدا کے دین پر قربان ہو جائیں تو اچھا ہے

جاؤ کہہ دو

میرے دل میں ابھی ایمان ہے، جاؤ کہہ دو
ابھی ہاتھوں میں یہ قرآن ہے جاؤ، کہہ دو
دین قائم ہو، یہ ارمان ہے جاؤ کہہ دو
مجھ کو ہر وقت یہی دھیان ہے، جاؤ کہہ دو
بات شیطان کی دنیا میں نہ چلنے پائے
میرے رب کا یہی فرمان ہے، جاؤ کہہ دو
اپنی من مانی جو دنیا میں چلائے انساں
وہی سب سے بڑا شیطان ہے، جاؤ کہہ دو
میرا سر جھکتا ہے بس ایک خدا کے آگے
ایک مومن کی یہی شان ہے، جاؤ کہہ دو
اپنے اللہ کے حکموں پہ چلوں گا جب تک
دم میں دم، جان میں یہ جان ہے، جاؤ کہہ دو

میں نہ چھوڑوں گا، نہ چھوڑوں گا جماعت سے نماز
یہ مسلمان کی پہچان ہے، جاؤ کہہ دو
ہو گی مشکل، تو کسی کے لیے ہو گی یہ نماز
مومنوں کے لیے آسان ہے، جاؤ کہہ دو
ابھی دنیا نہیں مٹ سکتی نہیں مٹ سکتی
ابھی دنیا میں مسلمان ہے، جاؤ کہہ دو
دُور جس دن سے ہوئی دین سے دنیا مائل!
بس اسی دن سے پریشان ہے، جاؤ کہہ دو

مسلم نام ہمارا ہے

کیسا اچّھا، کیسا پیارا مسلم نام ہمارا ہے
قرآں میں اللہ نے ہم کو مسلم کہہ کے پُکارا ہے
ایسے اچھے نام کی دنیا میں رکھنا ہے لاج ہمیں
قائم کر کے ہی رہنا ہے اپنے رب کا راج ہمیں

دنیا بھر کے شیطانوں سے ٹکرانا ہے آج ہمیں
دنیا بھر کے شیطانوں کو یہ کہہ کر للکارا ہے
صرف خدا کے بندوں کا ہی اس دنیا میں اجارا ہے

دنیا رب کی، ہم سب رب کے، حکم بھی رب کا جاری ہو
رب کی مرضی پر چلنے کی گھر گھر اب تیاری ہو
تابعدار اسی کے حکموں کی یہ دنیا ساری ہو
قائم اس کے حکم سے عالم یہ سارے کا سارا ہے
ایک اسی کے نام کا بجتا دنیا میں نقّارا ہے

دین خدا کا زندہ کرنے کی خاطر ہم مرتے ہیں
جب تک دم میں دم رہتا ہے اس کا ہی دم بھرتے ہیں
کوئی روکے راہ ہماری پروا کب ہم کرتے ہیں
شیروں کا منہ پھیرا ہم نے دیوؤں کو دے مارا ہے
رستم ہم سے ہار چکا ہے، دارا ہم سے ہارا ہے
کیسا اچھا کیسا پیارا مسلم نام ہمارا ہے
قرآں میں اللہ نے ہم کو مسلم کہہ کے پکارا ہے